

# فیصل آباد

تعلیمی صورتحال اور الیکشن 2013

پی پی 56



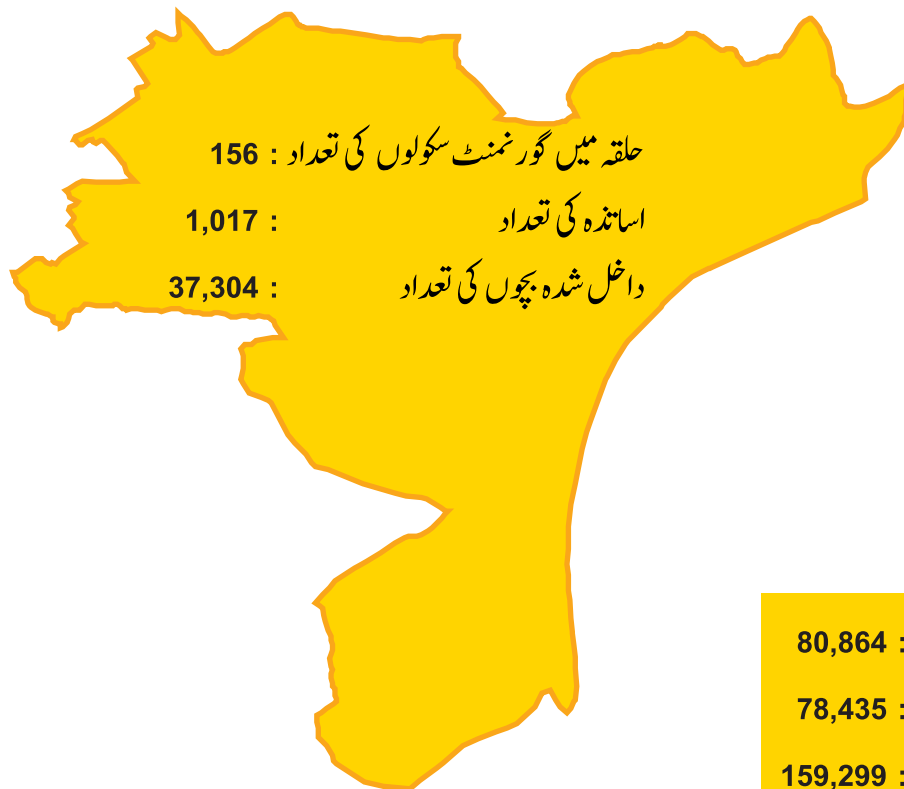


## PP-56 فیصل آباد: تعلیمی صورتحال

تعلیمی حالات کی بہتری کیلئے مصمم سیاسی ارادے کی ضرورت ہے اس لئے حلقہ میں تعلیم کے متعلق عوامی نمائندگان کا کردار اور ان کی دلچسپی انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔ عوامی نمائندوں کی حمایت اور دلچسپی کے بغیر حلقہ میں تمام بچوں کے سکول میں داخلہ کا خواب شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔ چونکہ تمام سیاسی پارٹیاں عوام کی نمائندہ ہیں اس لئے وہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور اس کے نفاذ میں قائدانہ کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں وہ اپنی پارٹی کے اعلیٰ سطح کے قائدین اور پارٹی کارکنوں کو بھی اس کی اہمیت بیان کر سکتے ہیں۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز اور الف اعلان بطور ادارہ یہ خیال کرتے ہیں کہ اگر سیاسی قیادت اور ماہرین تعلیم کے درمیان ایک مضبوط رابطہ اور تعاون پیدا ہو جائے تو ملک میں بہتر تعلیمی اصلاحات کا نفاذ کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ سیاسی قیادت اور سیاسی پارٹیاں نہ صرف تعلیمی پالیسی سازی کے ذمہ دار ہیں بلکہ اس پالیسی کو کامیابی کے ساتھ لاگو کرنے میں بھی ان کا اہم کردار ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان کی شراکت یقینی اور نتیجہ خیز ہو۔

اوپر بیان کئے گئے پس منظر کو سامنے رکھتے ہوئے اگر عوام حلقہ میں موجود سیاسی پارٹیوں اور عوامی نمائندگان سے عہد لیں تو یقیناً تعلیمی پالیسی سازی اور اس کے نفاذ میں بہتری آسکتی ہے۔ جس سے حلقہ میں تعلیم کی صورت حال کو بہتر کیا جاسکتا ہے اور سکولوں میں 100 فیصد بچوں کا داخلہ ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ لیکن ضروری یہ ہے کہ حلقہ کی تعلیمی صورتحال کے بارے میں عوام اور عوامی نمائندگان بہتر طور پر آگاہ ہوں۔ درج ذیل میں حلقہ کی موجودہ تعلیمی صورتحال بیان کی گئی ہے۔



PP-56  
فیصل آباد

مرد راءے دہندگان کی تعداد : 80,864

خواتین راءے دہندگان کی تعداد : 78,435

کل تعداد راءے دہندگان : 159,299

اگر ہم حلقہ کی تعلیمی حالت کا جائزہ لیں تو وہ کچھ اس طرح ہے۔

### سکولوں میں عدم دستیاب سہولتیں:

حلقہ میں موجود سرکاری سکولوں میں بہت سی بنیادی سہولتوں کا فقدان ہے اور موجودہ سہولتوں کی حالت بھی ناگفتہ بہ ہے۔ جس کی ذمہ داری یقیناً بطور شہری ہم سب پر ہے۔ اگر ارباب اختیار اور شہری اپنے فرائض کو بخوبی سمجھتے تو یہ صورتحال یقیناً مختلف ہوتی۔

### پینے کا پانی:



پینے کے پانی سے

محروم سکولوں

کی تعداد

3

حلقہ میں 3 سکول ایسے ہیں جہاں پانی کی سہولت موجود نہیں ہے۔

### بیت الخلاء کی سہولت:



لیٹرین کے

بغیر سکولوں کی

تعداد

11

بیت الخلاء کی فراہمی ایک بنیادی ضرورت ہے لیکن 11 سکول ایسے ہیں جہاں لیٹرین موجود نہیں ہے۔

## چار دیواری:



بغیر چار دیواری  
کے سکولوں کی  
تعداد

28

حلقہ میں چار دیواری کے بغیر سکولوں کی تعداد 28 ہے۔ سکولوں کی چار دیواری اور خاص طور پر لڑکیوں کے سکول کی چار دیواری انتہائی اہم ہے جبکہ بہت سارے سکول اس سہولت سے محروم ہیں اور رباب اختیار (عوامی نمائندگان) کی توجہ کے طالب ہیں۔

## بجلی کی سہولت:



بجلی کی سہولت سے  
محروم سکولوں کی  
تعداد

36

حلقہ میں 36 سکول ایسے ہیں جو بجلی کی سہولت سے محروم ہیں اور طلباء سخت گرمی میں بغیر کسی بجلی کی سہولت کے سکول میں پڑھتے ہیں جس سے ان کے سیکھنے کے عمل میں بہت زیادہ رکاوٹ پیدا ہوتی ہے اور مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہوتے، یہ لمحہ فکریہ ہے کہ مذکورہ تعداد کے گورنمنٹ سکولوں میں بجلی کی سہولت ہی نہیں مہیا کی گئی۔

## تعلیمی معیار:

حلقہ کے مطابق تعلیمی معیار کے اعداد و شمار موجود نہیں ہیں جس سے یہ مشکل ہے کہ ہم ہر حلقہ کے طلباء کے تعلیمی معیار کا تجزیہ کر سکیں تاہم ضلع کی تعلیمی صورتحال کا جائزہ لیں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ تعلیمی معیار انتہائی نیچے ہے۔

40 فیصد بچے



تیسری کلاس کے  
40 فیصد بچے اردو  
کا ایک جملہ بھی  
نہیں پڑھ سکتے۔

اردو: ضلع میں دی جانے والی تعلیم کا معیار بھی اتنا قابلِ فخر نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 40 فیصد بچے اردو کا ایک جملہ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

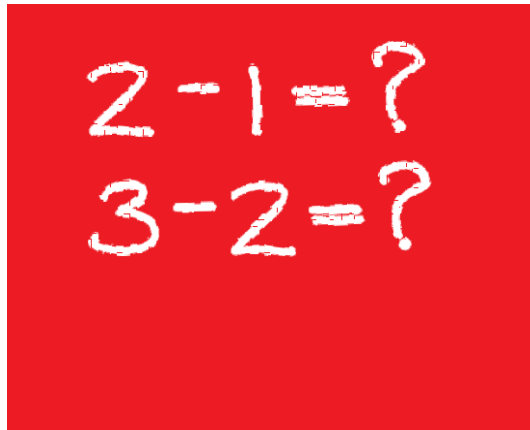
29 فیصد بچے



تیسری کلاس کے  
29 فیصد بچے  
انگریزی کا ایک  
لفظ بھی نہیں پڑھ  
سکتے۔

انگریزی: انگریزی مضمون میں بھی صورتحال اس سے مختلف نہیں ہے۔ تیسری کلاس کے 29 فیصد بچے انگریزی کا ایک لفظ بھی نہیں پڑھ سکتے۔

40 فیصد بچے



تیسری کلاس کے  
40 فیصد بچے  
تفریق کا ایک  
سوال بھی حل نہیں  
کر سکتے۔

ریاضی: ریاضی کے مضمون میں بچوں کی تعلیمی حالت نہایت مایوس کن ہے تیسری کلاس کے 40 فیصد بچے تفریق کا ایک سوال بھی حل نہیں کر سکتے۔

## حلقہ کے مطابق تعلیمی بجٹ:

حلقہ کے مطابق ضلع کا تعلیمی بجٹ نہیں دیا گیا ہے جس سے ہر حلقہ میں مختص اور استعمال شدہ بجٹ کا تجزیہ نہیں کیا جاسکتا تاہم ضلع کا تعلیمی بجٹ کچھ اس طرح ہے۔



تنخواہوں کی مد میں دی جانے والی رقم  
8.624 ارب

ضلع کا کل تعلیمی

بجٹ

9.334 ارب

دیگر اشیا (الائٹس و دیگر اخراجات)  
47.6 کروڑ



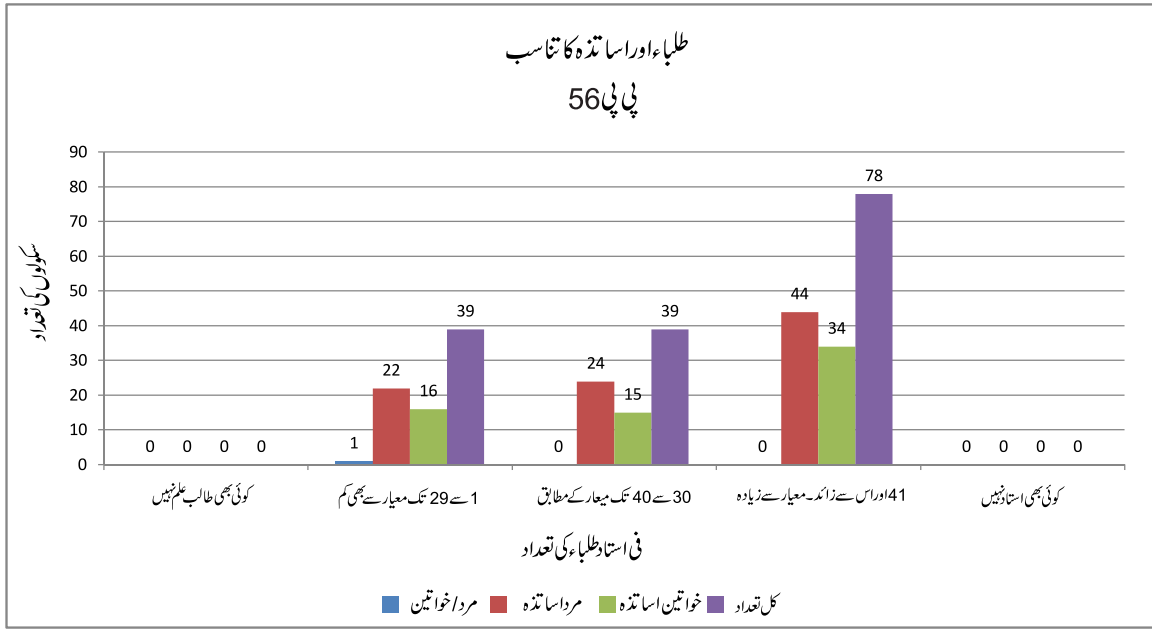
ضلع کے تعلیمی بجٹ میں ترقیاتی مد میں مختص کی جانے  
والی رقم: 23.32 کروڑ



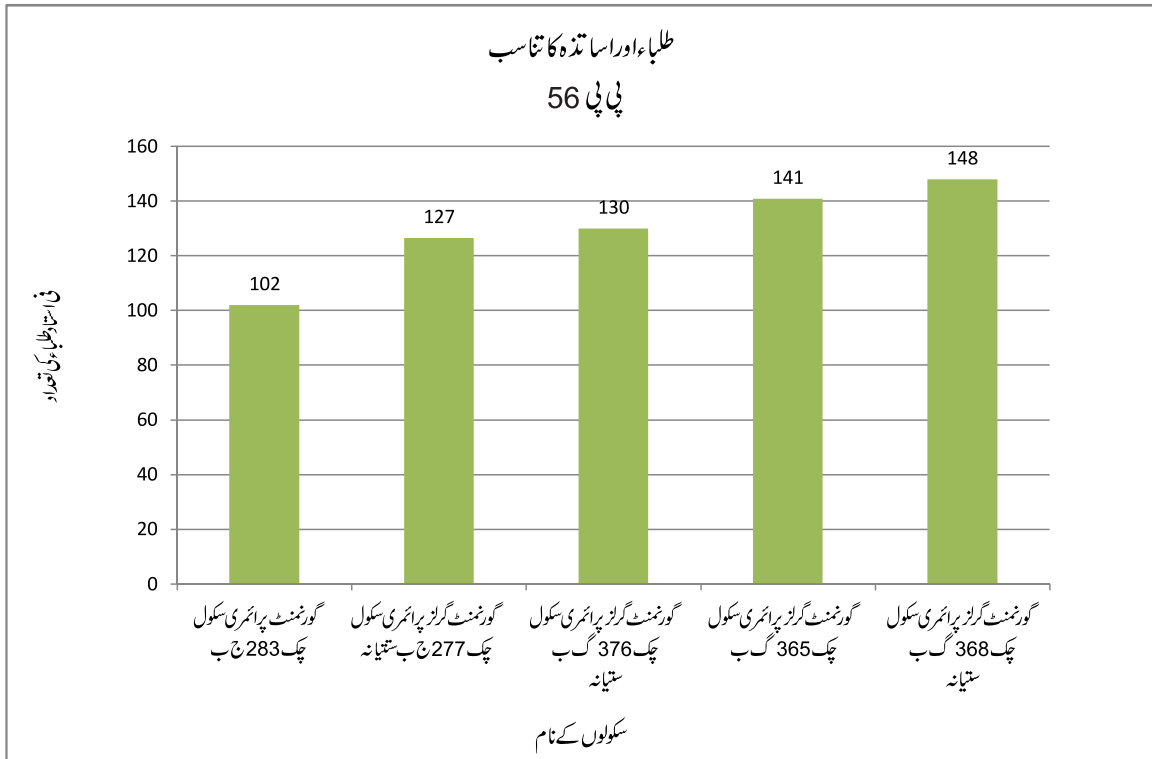
محکمہ تعلیم کو دی جانے والی صوبائی ترقیاتی فنڈ کی رقم:  
31 کروڑ



اگر ہم ضلع کے تعلیمی بجٹ (2012-13) کا تجزیہ کریں تو یہ بات سامنے آتی ہے کہ ترقیاتی مد میں مختص ہونے والی رقم 23.32 کروڑ ہے جبکہ بجٹ کا زیادہ تر حصہ تنخواہوں کی مد میں مختص کیا گیا ہے۔ صوبائی حکومت کی طرف سے ترقیاتی مد میں دی جانے والی رقم صرف 31 کروڑ روپے تھی جو سکولوں میں بنیادی سہولتوں (بغیر پانی، بجلی کے بغیر، لیٹرین کے بغیر، چار دیواری کے بغیر، کھیل کے میدان کے بغیر سکول) کی فراہمی کے لئے انتہائی کم رقم ہے۔



اعداد و شمار سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ حلقہ میں 78 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 41 یا اس سے زیادہ ہے اور 39 سکول ایسے ہیں جہاں طلباء کی تعداد 30 اور 40 کے درمیان ہے۔ جبکہ 39 سکول ایسے ہیں جہاں بچوں کی تعداد 1 سے لیکر 29 تک ہے۔



مندرجہ بالا اعداد و شمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ 6 سکولوں میں طلباء کی تعداد 102 سے لیکر 148 تک ہے جبکہ وہاں پر صرف 11 استاذ ہے۔









